اسلام میں کسی قسم کی اداکاری جائز نہیں

ـــــــــــــــــ ڈاکٹر محمود حسن الٰہ آبادی

سہ ماہی تحقیقات اسلامی علی گڑھ (جون تا ستمبر ۲۰۰۵ء) میں صحابہ کرامؓ کی اداکاری سے متعلق ایک عربی مضمون کا ترجمہ شائع ہوا ہے، جس میں اس کے جواز اور عدم جواز دونوں طرح کی آراء پیش کی گئی ہیں اور بتایا گیا ہے کہ اس فن کے ماہرین اس کے جواز کے قائل ہیں۔ مولانا سید جلال الدین عمری مدیر تحقیقات اسلامی نے اس موضوع پر اظہار خیال کی دعوت دی ہے۔

میری قطعی رائے ہے کہ کسی قسم کی تمثیل یا اداکاری اسلام میں جائز نہیں ہے۔ اسی لیے شریعت اسلامیہ میں نفس نقالی ہی کو ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ یہ دراصل سدّ ذریعہ کے باب میں داخل ہے۔ ڈرامہ نگاری کی تاریخ کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس صنف نے غیر اسلامی دنیا میں ترقی کی ہے۔ اسلامی دنیا اس سے دور ہی رہی۔ دیگر مذاہب اس سے تبلیغ دین کا کام لیتے رہے ہیں، لیکن اسلام کی تبلیغ کے لیے اسے ایک ذریعے کے طور پر اس وقت پیش کیا جانے لگا جب یوروپی اقوام کا مسلم ممالک پر قبضہ بالکل مستحکم ہوگیا اور ہر مسئلے کو ان کی عینک سے دیکھا جانے لگا۔ اگر ہم جیسے گنہ گار صحابہ کرامؓ کا کردار اسٹیج پر پیش کر سکتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ کا کردار کیوں نہیں پیش کیا جاسکتا؟ وہ کیا قطعی دلیل ہے جس سے صحابہ کرام اور نبی ﷺ کے درمیان اس سلسلے میں فرق کیا جائے۔ اس مسئلے پر اظہار خیال کا حق متدین علمائے دین ہی کو ہے۔ اداکاروں کا اس مسئلے پر شرعی رائے ظاہر کرنا اصولی طور پر غلط ہے۔

اس موضوع پر خاکسار نے تقریباً بیس سال قبل ایک مقالہ سپرد قلم کیا تھا

جو نوائے اسلام (دہلی) میں (شمارہ مئی ۱۹۸۴ء) چھپ چکا ہے۔ اس مقالے میں ڈرامے کی تاریخ اور اس کے مالہ و ماعلیہ پر روشنی ڈالی گئی ہے اور یہ ثابت کیا گیا ہے کہ ڈرامہ نگاری کی صنف ہی اسلام کے خلاف ہے، چہ جائے کہ اسے اسٹیج بھی کیا جائے۔

والسلام

خاکسار

محمود حسن الٰہ آبادی

(مقیم حال بھیونڈی مہاراشٹر)

شیئر بازار میں سرمایہ کاری: موجودہ طریقہ کار اور اسلامی نقطۂ نظر

ڈاکٹر عبدالعظیم اصلاحی

عصرِ حاضر میں شیئر ز بازار اور اس میں سرمایہ کاری کا موضوع کافی اہمیت اختیار کر گیا ہے، جہاں لوگوں میں اپنی بچت کے ذریعے نفع کمانے کے لیے تجارتی شیئر ز خریدنے کا رجحان بڑھا ہے وہیں دین دار طبقہ میں اس سے متعلق اسلامی نقطۂ نظر جاننے کی خواہش بھی ابھری ہے۔ مصنف نے اس کتاب میں شیرز کی ماہیت اور شیرز بازار کا عمل سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ اس کے اساسی طرزِ عمل کا تجزیہ کیا ہے اور اسٹاک ایکسچینج، بانڈ، فکسڈ ڈپازٹ، میوچول فنڈ اور دیگر متعلقہ اصطلاحات کی تفہیم کرائی ہے۔ نیز شیرز میں سرمایہ کاری سے متعلق علماء اور مفتیانِ کرام کی آراء و فتاویٰ نقل کرتے ہوئے ان کا تنقیدی جائزہ لیا ہے۔ کمپنیوں کے شیرز پر زکوٰۃ کی ادائیگی کے طریقے سے بھی بحث کی ہے۔

اس کتاب میں اس مسئلہ کے تمام پہلوؤں پر اسلامی نقطۂ نظر سے بہت متوازن بحث کی گئی ہے۔

آفسیٹ کی حسین طباعت، عمدہ کاغذ، جاذبِ نظر سرِ ورق،

صفحات: ۱۵۶ قیمت پیپر بیک =/۴۵ روپئے مجلّد =/۶۰ روپئے

ملنے کے پتے

ادارۂ تحقیق و تصنیف اسلامی، پوسٹ بکس نمبر: ۹۳ علی گڑھ ۱

مرکزی مکتبہ اسلامی پبلیشرز، دعوت نگر ابوالفضل انکلیو، نئی دہلی ۲۵